سبق نمبر

8

یسوع نجات دہندہ

آپ نے سیکھا کہ یسوع شافی ہے اور روح القدس سے بپتسمہ دیتا ہے۔ یہ شاندار سچائیاں ہیں۔ لیکن اس نے کچھ اور بھی کیا ہے جو سب سے زیادہ اہم ہے : یسوع نے بچایا ہے! یسوع ہمارے لیے مر گیا اور پھر جی اٹھا اس نے موت گناہ اور عالم ارواح پر ہمیشہ کے لئے فتح پائی ہے یسوع کون ہے؟ وہی اکیلا دنیا کا نجات دہندہ ہے

کلام مقدس فرماتا ہے کہ یسوع کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا۔

یہ سادہ بیان ہی مسیحی مذہب کا اصل مطلب ہے۔ دوسرے مذاہب زندگی کے بارے میں بلند خیالات پیش کرتے ہیں۔ وہ لوگوں کو بتاتے ہیں کہ وہ کیوں مصیبت اٹھاتے ہیں۔ انہیں کسطرح زندگی بسر کرنی چاہئے اور اگر وہ ناکام ہوئے تو انہیں کسطرح سزا دی جائے گی ۔ لیکن وہ سب سے اہم بات کو بھول جاتے ہیں. وہ اپنے پیروکاروں کو بدی پر غالب آنے والی کوئی اصل قوت نہیں دیتے۔

اس کے برعکس مسیحیت انسان کی خود کو بچاسکنے ہیں نا اہلی پر خدا کے ذاتی حل کو پیش کرتی ہے یسوع تمام آدمیوں اور عورتوں سے کہتا ہے۔

"تم نے اپنے لئے خدا کے منصوبہ کو ناکام بنادیا ہے لیکن تم کامیاب ہوسکتے ہو۔ تمہارے دل اور روح میں گناہ کے جرم سے داغ لگ چکے ہیں لیکن تم صاف کئے جاسکتے ہو" یسوع کے وسیلہ سے جو اس کتاب کا موضوع ہے خدا ہمیں کس طرح بچالیتا ہے۔

اس سبق میں آپ پڑھیں گے.........

یسوع دنیا کا نجات دہندہ ہے

یسوع خدا کا برہ ہے

یہ سبق آپکی مدد کرے گا.........

☆ یہ بیان کرنے میں کہ "یسوع" نام ہمیں خدا کے متعلق کیا بتاتا ہے۔

☆ اس وضاحت میں کہ ہر شخص کا بچ جانا کیوں ضروری ہے۔
☆ اس بات کی وضاحت میں کہ نام " خدا کا برہ " ہمیں یسوع کے مقصد کو سمجھنے میں کس طرح سے مدد دیتا ہے۔
☆ اپنی نجات کی عجیب نعمتوں کو سراہنے میں۔

یسوع دنیا کا نجات دہندہ ہے

انجیل کی خوشخبری یہ ہے کہ یسوع تمام دنیا کا نجات دہندہ بن کر آیا ہے جب یسوع پیدا ہوا تو فرشتہ نے چرواہوں سے کہا۔ لوقا 11:10:2 " ڈرومت کیونکہ میں تمیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو ساری امت کے واسطے ہوگی کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لئے ایک منجی پیدا ہوا ہے یعنی مسیح خداوند۔"

یسوع کا نام

مقصد نمبر ا۔ پہچان رکھنا کہ "یسوع " نام ہمیں خدا کے بارے میں کیا بتاتا ہے۔
یسوع نام کا مطلب ہے یہواہ بچائے گا یا نجات دہندہ خدا باپ نے اپنے بیٹے کے لیے یہ نام چنا۔ اس نے یوسف کو بتانے کے لئے ایک فرشتہ بھیجا کہ جس بچہ کو مریم جنم دے گی اسکا کیا نام رکھا جائے۔ یسوع نام انہیں متواتر یاد دلاتا رہے گا کہ یسوع کون تھا اور وہ کیوں پیدا ہوا تھا۔ وہ خدا کا بیٹا تھا جو ہمیں گناہ سے بچانے کے لیے زمین پر اترا آیا۔ فرشتہ نے کہا متی 21:1 "اسکے بیٹا ہوگا اور تو اسکا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو انکے گناہوں سے نجات دیگا۔"

جب آپ یسوع کا نام لیتے یا سنتے ہیں تو اپنے لئے اسکی خوشخبری کے پیغام کو یاد رکھیئے : یہواہ ازلی . واجب الوجود خدا آپکو بچانے کے لیے دنیا میں آیا۔

یہی وہ وعدہ ہے جسکا دعوی ہم اس وقت کرتے ہیں جب یسوع کے نام میں باپ سے دعا کرتے ہیں۔ یسوع کا نام پرستش اور دعا کے دوران آہستگی سے بولئے۔ دوسروں کو اسکے متعلق بتایئے۔ وہی واحد نجات دہندہ ہے۔ جسے باپ نے ہمیں بچانے کے لئے بھیجا ہے۔ پطرس اور یوحنا نے ایک لنگڑے شخص کو یسوع نام کی قدرت کے باعث شفا بخشی۔ پطرس نے وضاحت کی۔

اعمال 12:4;16:3 "اسی کے نام نے اس ایمان کے وسیلہ سے جو اسکے نام پر ہے اس شخص کو مضبوط کیا جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو۔ بیشک اسی ایمان نے جو اسکے وسیلہ سے ہے یہ کامل تندرستی تم سب کے سامنے اسے دی۔ اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جسکے وسیلہ سے ہم نجات پاسکیں۔"

عملی کام

ا۔ یسوع کا نام ہمیں بتاتا ہے کہ خدا ہی وہ ہے جو

ا۔ خلق کرتا ہے
ب۔ سنتا ہے
ج۔ عدالت کرتا ہے
د۔ بچاتا ہے

2۔ یسوع کے نام کا انتخاب کس نے کیا؟

ا۔ جبرائیل نے
ب۔ خدا باپ نے
ج۔ یوسف نے
د۔ مریم نے

3۔ متی 21:1 پانچ مرتبہ پڑھیے اور زبانی یاد رکھیے

4۔ ذرا سوچیئے ! کچھ لوگ یسوع کے نام کو لعنت کرنے یا بددعا دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اگر آپ نے ایسا کیا ہے تو خدا سے کہیئے کہ وہ آپکو معاف کرے۔ یسوع کے لیے شکر کیجئے اور اسکے نام کے لیے بھی کہ اسکے نام کا آپکے لئے کیا مطلب ہے۔

نجات کی نوعیت

مقصد نمبر2:۔ ایسی چار مشکلات کی پہچان رکھنا جن سے یسوع لوگوں کو بچاسکتا ہے۔

کلام مقدس میں " نجات " ایسا عظیم لفظ ہے جو شروع سے آخر تک آتا ہے بچانے کا مطلب ہے خطرہ سے چھڑانا. غلامی یا عدالت سے آزاد کرنا. حفاظت میں رکھنا اور شفا بخشنا۔ ہمارا نجات دہندہ یسوع ہمیں ابلیس کی قوت سے چھڑا لیتا ہے گناہ کی غلامی سے آزاد کرتا ہے عدالت میں ہمارا جرم اور ہماری جگہ لے لیتا ہے . ہمیں محفوظ جگہ پر لے آتا ہے اور ہمارے بدن اور روح کو صحت بخشتا ہے۔

یسوع ہمیں خدا سے جدا زندگی کے خطرات اور گمشدگی سے بچانے آیا۔ گناہ نے ہم سب کو خدا سے جدا کردیا۔ ہم اپنی راہ سے بھٹکتے رہتے ہیں۔ خدا کے بغیر ابدی موت نے ہمیں گھیر رکھا تھا۔ لیکن یسوع ہمیں بچانے کے لیے آیا تاکہ ہمیں واپس خدا کے پاس لے جائے اس نے صحیح سمت میں ہماری راہنمائی کی ہے اپنی حضوری کا نور بخشا ہے اور ہماری زندگیوں میں ہمیں ایک عزم اور مقصد دیا ہے ۔ یسوع ہمارے خوف کو ساکن کرتا ہے ۔ ہمیں خوشی اور سلامتی

بخشتا ہے اس تباہی سے جو ہمیں دھمکائے رکھتی ہے اور وہ ہمیں ابدی سرزمین تک لے جاتا ہے۔

یسوع نے کہا:

لوقا 10:19 "ابن آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے"

یسوع ہمیں ہمارے گناہ کے جرم اور سزا سے بچانے کے لئے آیا تھا۔ ہم سب نے خدا کے حکم کو توڑا اور نتیجتاً اس سے ابدی جدائی کی سزا کا سامنا کیا لیکن یسوع نے ہمارے گناہوں کا الزام اپنے سر لے لیا اور خوشی سے ہماری جگہ مر گیا تاکہ ہماری معافی ہو سکے رومیوں 23:6 "کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔"

یسوع ہمیں گناہ اور ابلیس کے تسلط سے بچانے آیا اس نے ہمیں گناہ آلودہ. باغی. خود غرض فطرت سے آزاد کیا اور خدا کے فرزندوں کو نئی فطرت بخشی. اس نے آزمائش کی قوت کو توڑ دیا ہے اور ہمیں ایسی خواہشات اور عادات سے آزاد کردیا ہے جو ہماری صحت کو تباہ کرتی اور ہماری روحوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ یسوع میں ہم ابلیس کے حملوں سے بچاؤ پاتے ہیں۔ آج بھی ہمیں جنگوں

کا سامنا ہے لیکن یسوع ہمیں فتح بخشتا ہے۔
رومیوں 22:6 "مگر اب تم گناہ سے آزاد ہو چکے ہو۔"
2۔ کرنتھیوں 17:5 " اسلئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔"

یسوع ہمیں گناہ کے اثرات سے یہاں تک کہ اس کی موجودگی سے بھی بچانے کے لیے آیا۔ وہ ہمارے بدن اور روح کے لیے صحت لے کر آیا۔ اور کسی روز وہ ہمیں ایسا بدن بخشے گا جو بیماریوں کے تابع نہ ہوگا وہ اب ان سب کے لیے آسمان پر مکان تیار کر رہا ہے جن کو وہ گناہ سے بچاتا ہے جب ہم مریں گے یا جب یسوع زمین پر واپس آئے گا تو وہ زمین پر اپنی حکومت قائم کرے گا اور زمین کو گناہ سے پاک کریگا۔ حتیٰ کہ کائنات خود بھی تشدد اور تباہی سے خالی ہوگی۔ ہر ایک چیز کامل ہوگی۔ کیسی بڑی نجات ہے!

مکاشفہ 4-3:21 " خدا آپ انکے ساتھ رہے گا اور انکا خدا ہوگا اور وہ ان کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ اسکے بعد نہ موت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا۔ نہ آہ و نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں۔"

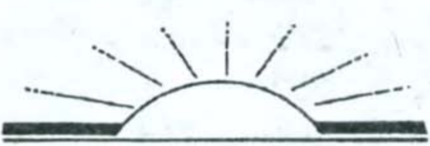

عملی کلام

5۔ (1 سے 4 تک) دیئے گئے یسوع کے مخصوص نجات بخش کام کو (ا، ب، ج) مشکلات کی ہر اس قسم کے ساتھ ملائیں جو اس کام سے حل ہوتی ہیں۔

1۔ ہمیں خدا کے پاس واپس لاتا ہے۔
2۔ ہمارے جرم اور سزا کو لے جاتا ہے۔
3۔ ہمیں ہماری گناہ آلودہ فطرت سے آزاد کردیتا ہے۔
4۔ تمام گناہ کی موجودگی کو ختم کرتا ہے۔

.... ا۔ "میں تباہ کن عادات کا غلام ہوں"
.... ب۔ "میں محسوس کرتا ہوں کہ خدا مجھ سے بہت دور ہے"
.... ج۔ "زندگی میں کوئی مقصد نظر نہیں آتا"

6۔ ذرا سوچئے۔

کیا آپکو اسطرح کی کسی مشکل کا سامنا ہے۔ جو پانچویں مشق میں پیش کی گئی ہیں؟ اگر ایسا ہے تو یسوع کو اپنی ضرورت کے متعلق بتائیں۔ اور اس سے کہیں کہ وہ آپکی زندگی میں اپنے نجات بخش کام کو کرے۔ جو کچھ اس نے پہلے ہی کردیا ہے اسکے لیے شکر کریں اور جو کچھ وہ کرنے والا ہے اسکے لیے بھی۔

یسوع خدا کا برہ ہے

مقصد نمبر3: پہچان رکھنا کہ خدا کے برے کا لقب خاص طور پر یسوع کے کام کے متعلق کیا بتاتا ہے۔

خدا کے برے کا لقب خاص طور پر یسوع کے اس کام کو پیش کرتا ہے جو اس نے دنیا کا نجات دہندہ ہوتے ہوئے کیا۔

برے کی قربانی

جب یسوع اپنی عوامی خدمت کا آغاز کرنے کو تھا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے اسے ایک بھیڑ کے سامنے یہ کہتے ہوئے متعارف کیا۔

یوحنا 29:1 " ...... دیکھو یہ خدا کا برہ ہے جو دنیا کا گناہ اٹھالے جاتا ہے" جنہوں نے یوحنا کی یہ بات سنی وہ صرف ایک ہی طریقہ سے اس کے الفاظ کی تشریح کرسکتے تھے۔ بروں کو گناہ کے کفارہ کے طور پر قربان کیا جاتا تھا۔ گناہ گار خدا کے سامنے اپنی خطا کا اقرار کرتے اور اس سے کہتے کہ وہ اس برہ کی موت کو ان کی جگہ قبول کرلے۔ یسوع ایسی قربانی تھا جسے خدا نے بھیجا کہ وہ تمام گناہگاروں کے لیے اپنی جان دے۔ خدا کا برہ جو جہاں کا گناہ اٹھالے جاتا ہے۔

عظیم نبی یسعیاہ نے لکھا کہ خدا کسطرح مسیحا کو ہمارے گناہوں کی قربانی بنائے گا۔ وہ ہمارے تمام گناہوں کی سزا اٹھالے گا۔ وہ ہمارا عوضی ہوتے ہوئے ہماری جگہ اپنی جان دے گا تاکہ ہم گناہ سے آزاد ہوسکیں۔ بعدازاں وہ دوبارہ زندہ ہوگا۔ اپنی قربانی کے نتائج دیکھے گا اور اطمینان کا اظہار کرے گا۔

سب کچھ ٹھیک اسی طرح ہوا جسطرح یسعیاہ نے کہا تھا۔

یسعیاہ 12-3:53 " وہ آدمیوں میں حقیر و مردود ۔ مرد غمناک اور رنج کا آشنا تھا لوگ اس سے گویا روپوش تھے۔ اسکی تحقیر کی گئی اور ہم نے اس کی کچھ قدر نہ جانی۔"

تو بھی اس نے ہماری مشقتیں اٹھالیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔ پر ہم نے اسے خدا کا مارا کوٹا اور ستایا ہوا سمجھا۔ حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا ہماری ہی سلامتی کے لیے اس پر سیاست ہوئی تاکہ اسکے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اس پر لاد دی۔ وہ ستایا گیا تو بھی اس نے برداشت کی اور منہ نہ کھولا۔ جسطرح برہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جسطرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے اسی طرح وہ خاموش رہا۔ وہ ظلم کر کے اور فتوی لگا کر اسے لے گئے پر اسکے زمانہ کے لوگوں میں سے کس نے خیال کیا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا؟ میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے

اس پر مار پڑی۔ اسکی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی اور وہ اپنی موت میں دولتمندوں کے ساتھ ہوا حالانکہ اس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اسکے منہ میں ہرگز چھل نہ تھا۔
لیکن خداوند کو پسند آیا کہ اسے کچلے۔ اس نے اسے غمگین کیا۔ جب اسکی جان گناہ کی قربانی کے لئے گذارانی جائیگی تو وہ اپنی نسل کو دیکھیگا اسکی عمر دراز ہوگی اور خداوند کی مرضی اسکے ہاتھ کے وسیلہ سے پوری ہوگی۔ اپنی جان ہی کا دکھ اٹھاکر وہ اسے دیکھیگا اور سیر ہوگا۔ اپنے ہی عرفان سے میرا صادق خادم بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا کیونکہ وہ انکی بدکرداری خود اٹھالیگا۔ اسلئے میں اسے بزرگوں کے ساتھ حصہ دونگا اور وہ لوٹ کا مال زور آوروں کے ساتھ بانٹ لیگا کیونکہ اس نے اپنی جان موت کے لئے انڈیل دی اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شمار کیا گیا تو بھی اس نے بہتوں کے گناہ اٹھائے اور خطاکاروں کی شفاعت کی۔"

چاروں اناجیل ہمیں بتاتی ہیں کہ یسوع کسطرح ہمارے گناہوں کی خاطر مئوا۔ مذہبی راہنما اسے مسیح کے طور پر قبول نہیں کرنا چاہتے تھے۔ وہ اس سے حسد کرتے تھے اور انہوں نے اسے مار دینے کا عزم کر رکھا تھا انہوں نے حاکم کے روبرو اس پر الزام لگایا اور کرایہ کے گواہوں کو لیا تاکہ اس کے خلاف غلط بیانی کرسکیں۔

رومی حاکم پیلاطس جانتا تھا کہ یسوع مجرم نہیں ہے لیکن باوجود اس کے اس نے یسوع کو ان مذہبی راہنماؤں اور انکی اس بڑی بھیڑ کے مطالبے پر حوالہ کردیا جو انہوں نے جمع کی تھی۔

وہ اس کی موت کا مطالبہ کر رہے تھے اور پیلاطس نے اسے ان کے حوالہ کردیا تاکہ وہ مصلوب کیا جائے۔ یہ بدترین مجرموں کو دی جانے والی سزا تھی۔

کچھ لوگ پوچھتے ہیں ہمیں بچانے کے لیے یسوع کو کیوں مرنا پڑا؟ اس کو اسلئے مرنا پڑا کیونکہ خدا عادل ہے خدا اس سزا کو جسکے ہم حقدار تھے آسانی سے ایک طرف نہیں رکھ سکتا ہے۔ اس کا حل کیا ہو سکتا تھا؟ صرف ابن خدا یسوع کی موت خدا کا عدل گناہ کی قربانی مانگتا ہے اور خدا کا رحم اسے مہیا کرتا ہے۔

یسوع نے بخوشی اپنی جان دی اگرچہ بدکار لوگ اس کے خلاف جمع ہوئے لیکن ان کے پاس یہ قوت نہیں تھی کہ اسے مار سکتے وہ اپنے باپ کو پکار سکتا تھا کہ ان کی عدالت کرے مگر اس نے ایسا نہیں کیا۔ اس نے آزادی سے اپنے کام کی تکمیل کرنا پسند کیا۔

اس فیصلہ کن دن میں اسکے دشمن اسے ایک ایسے مقام پر نکال لے گئے جو " کھوپڑی " کہلاتی ہے۔ انہوں نے صلیب پر چڑھاکر اسکے ہاتھوں اور پاؤں میں کیل ٹھونک دیئے اور اسے اونچا اٹھا دیا تاکہ سب دیکھ سکیں۔ وہاں دو ڈاکوؤں کے درمیان لٹکا ہوا خدا کا برہ ہمارے گناہوں کی قربانی کے لیے مرگیا۔

عملی کام

7۔ درست بیانات پر نشان لگائیں۔

ا یسعیاہ نبی نے کہا کہ لوگ مسیح کی تحقیر کریں گے اور اسے رد کریں گے۔

ب مذہبی راہنماؤں نے پیلاطس کو قائل کرلیا کہ یسوع مجرم ہے۔

ج صرف یوحنا کی انجیل ہی بتاتی ہے کہ یسوع کسطرح ہمارے گناہوں کے لئے موا۔

د اگرچہ بدکار لوگوں نے اسے مصلوب کیا لیکن خدا نے اسے گناہ کا کفارہ بنادیا۔

8 خدا کے برے کی حیثیت سے اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لیے یسوع۔

ا گناہ گاروں کے لیے قربانی کے طور پر موا۔
ب نے اور زیادہ بھرپور انداز میں خدا کی شریعت کی وضاحت کی۔
ج نے پاکیزگی کا کامل نمونہ پیش کیا۔

برے کے متعلق انداز نظر

جن لوگوں نے یسوع کی تصلیب کو دیکھا وہ ہمارے سامنے تمام دنیا کی تصویر پیش کرتے ہیں۔ کچھ نے اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھا اور اس کا اور اسکے دعووں کا مذاق اڑایا۔

کچھ ایسے بے پرواہ نظر آئے کے انہوں نے اس کے مرتے وقت اس کے کپڑوں پر قرعہ ڈالا۔ کچھ مایوسی سے اسکی طرف دیکھ رہے تھے۔ لیکن کچھ نے ایمان امید اور محبت سے اس کی طرف دیکھا۔

پہاڑ پر تین صلیبیں کھڑی تھیں۔ اس روز تین شخص مرے۔ ان کے رویوں میں ہم اپنے رویوں کی کنجی تلاش کرسکتے ہیں۔

لوقا 23: 33-34 ، 39-43 " جب وہ اس جگہ پر پہنچے جسے " کھوپڑی " کہتے ہیں تو وہاں اسے مصلوب کیا اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنی اور دوسرے کو بائیں طرف یسوع نے کہا اے باپ انکو معاف کر کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں۔"

" پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے گئے تھے ان میں سے ایک اسے یوں طعنہ دینے لگا کہ کیا تو مسیح نہیں؟ تو اپنے آپ کو اور ہم کو بچا۔ مگر دوسرے نے اسے جھڑک کر جواب دیا کہ کیا تو خدا سے بھی نہیں ڈرتا حالانکہ اسی سزا میں گرفتار ہے اور ہماری سزا تو واجبی ہے کیونکہ اپنے کاموں کا بدلہ پا رہے ہیں لیکن اس نے کوئی بیجا کام نہیں کیا۔ پھر اس نے کہا اے یسوع جب تو اپنی بادشاہی میں

آئے تو مجھے یاد کرنا۔ اس نے اس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔"

تین صلیبیں ہمیں 1۔ بغاوت . 2۔ خلاصی اور 3۔ توبہ کے متعلق بتاتی ہیں

پہلی پر ایک شخص گناہ میں مررہا تھا۔ دوسری پر خدا کا برہ گناہ کے لیے مررہا تھا۔ تیسری پر ایک گناہ گار گناہ کے اعتبار سے مررہا تھا۔

بغاوت

بغاوت کی **صلیب** پر ایسا شخص تھا جو اپنے "گناہوں میں" مررہا تھا۔ اس نے غلط کاموں میں اپنی زندگی برباد کردی۔ زندگی نے اسے تلخ اور سخت بنادیا تھا۔ اب وہ آخری شکست یعنی موت کا سامنا کرنا پڑا۔ اگر وہ صرف ایمان لے آتا تو ٹھیک اس کے پہلو میں مدد موجود تھی وہ عین خدا کی حضوری میں تھا۔ لیکن اس کے دل میں چھپی بغاوت نے اسے روحانی سچائی کی طرف سے اندھا کردیا۔ نجات دہندہ کے بہت قریب ہوتے ہوئے بھی وہ ایک تلخ اذیت میں مرگیا۔ نفرت سے بھرپور . آزردگی اور ناامیدی میں۔

خلاصی

خلاصی کی اس **صلیب** پر یسوع ہمارے "گناہوں کے لیے" موا ہم خدا کے خلاف بغاوت کے باعث موت کی سزا کے حکم کے نیچے تھے۔ اس سے بڑھ کر ہم خدا کے دشمن یعنی ابلیس کے غلام بن چکے تھے۔ یسوع کی موت نے سب کچھ بدل دیا۔ جب وہ مؤا تو اس نے ہماری معافی کی قیمت ادا کردی اور ابلیس کو کامل طور پر شکست دی۔ خدا نے یسوع کو ہمارے عوضی کے طور پر قبول کرلیا اور ابلیس کو مجبور کردیا گیا کہ وہ ہمیں آزاد کردے۔

ا۔ پطرس 1:18-19 " تمہاری خلاصی ...... ایک بے عیب اور بے داغ برے یعنی

مسیح کے بیش قیمت خون سے ہوتی ہے۔"

توبہ :۔ تیسری **صلیب** پر ایک گناہ گار یسوع پر اعتماد کرنے کے باعث گناہوں کے اعتبار سے مر رہا تھا اور ہمیشہ کے لیے ان سے آزاد ہو رہا تھا۔ یہ شخص خود اپنا اور اس سچائی کا سامنا کرنے کے لیے راضی تھا۔ اس نے اپنی غلطی کا اقرار کیا اس نے یسوع کو نجات دہندہ مسیحا کے طور پر پہچان لیا۔ یسوع مر رہا تھا لیکن اس توبہ کرنے والے ڈاکو نے اس بات کا یقین کرلیا کہ یسوع کسی روز دنیا پر حکومت کرے گا۔ سو اس نے نجات دہندہ سے کہا کہ جب تو بطور بادشاہ آئے تو مجھے یاد کرنا (مجھ پر رحم کرنا) کیسا ایمان ہے! مرنے سے پیشتر آخری کاموں میں سے ایک کام جو یسوع نے کیا یہ تھا کہ اس نے مرتے ہوئے ڈاکو کے گناہوں کو معاف کردیا اور اسے ابدی زندگی بخش دی۔

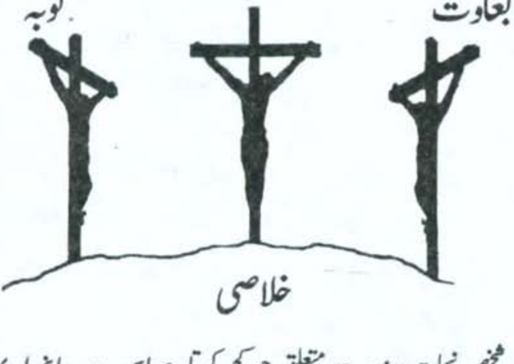

ہر شخص نجات دہندہ سے متعلق جو کچھ کرتا ہے اسی سے وہ اپنی ابدی منزل کا فیصلہ کرتا ہے دونوں چوروں کے لیے ایک جیسا موقع تھا۔ ایک اپنی بغاوت اور نفرت کو پکڑے رہا اور اس واحد ہستی کو لعن طعن کرتا رہا جو اسے بچا سکتی تھی۔ دوسرے نے توبہ کی اور رحم کی درخواست کی ایک دوزخ میں گیا جو ابدی

مصیبت کی جگہ ہے دوسرا آسمان پر (فردوس) گیا جو ابدی خوشی کی جگہ ہے یہ اشخاص ہماری تشبیہات ہیں۔ ایک باغی اور کھویا ہوا تھا۔ دوسرے نے توبہ کرلی اپنی ضرورت کا اقرار کیا اور بچ گیا۔ آپ ان میں سے کس نمونے کی پیروی کریں گے؟ آپ دعا میں یسوع کو پکارنے سے ابدی زندگی . معافی . اطمینان اور مدد حاصل کرسکتے ہیں۔ وہ اس وقت آپکے قریب ہے۔

افسیوں 1:6-7 " تاکہ اسکے اس فضل کے جلال کی ستائش ہو جو ہمیں اس عزیز میں مفت بخشا۔ ہم کو اس میں اسکے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی اسکے اس فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے۔"

ا۔ پطرس 2:24-25 " وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے **صلیب** پر چڑھ کیا تاکہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مرکر راستبازی کے اعتبار سے جئیں اور اسی کے مارے کھانے سے تم نے شفا پائی۔ کیونکہ پہلے تم بھیڑوں کی طرح بھٹکتے پھرتے تھے مگر اب اپنی روحوں کے گلہ بان اور نگہبان کے پاس پھر آگئے ہو۔"

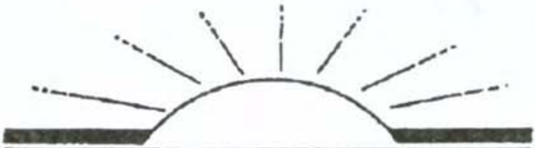

عملی کام

9۔ فرض کریں کوئی یہ کہے کہ " مجھے سکھایا گیا ہے کہ کسی کاہن کے روبرو معافی حاصل کرکے بپتسمہ ضرور لے لوں اس بات کی یقین دہانی کرلینے سے بھی پہلے کہ مرنے کے بعد میں آسمان پر جاؤں گا۔"
کیا آپ متفق ہیں؟ کیوں ؟ یا کیوں نہیں؟

10 نیچے دی گئیں تین صلیبوں پر عنوانات لکھیں۔ اس **صلیب** کے نیچے اپنا نام لکھیں جو آپکی حالت کو پیش کرتی ہے۔ اس تصویر کی وضاحت اپنے دوست یا خاندن کے فرد کے سامنے کیجئے۔

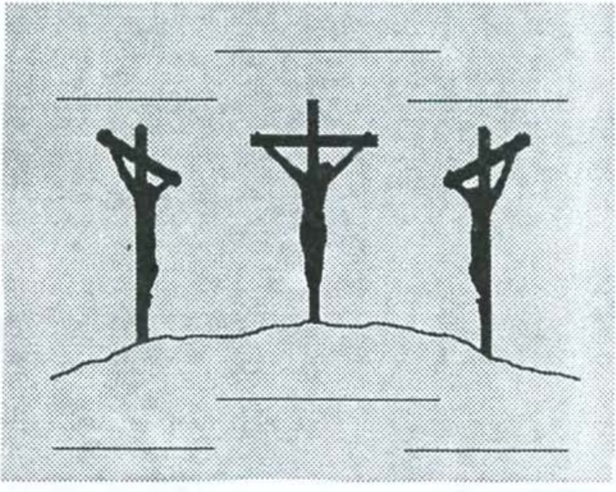

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

7 (ا) صحیح
ب غلط
ج غلط
د صحیح

1 (د) بچاتا ہے۔
a (8) گناہ گاروں کی خاطر قربانی کے طور پر موا۔

2 (ب) خدا باپ نے

9 آپکا جواب آپ نے اس ڈاکو کے متعلق مطالعہ کیا ہے جس نے صلیب پر توبہ کی اور یسوع پر ایمان لایا اس کے پاس وقت نہیں تھا کہ بپتسمہ لے سکتا یا جسمانی کاہن سے گفتگو کر سکتا۔ لیکن یسوع نے اسے بتایا کہ وہ آج ہی اس کے ساتھ فردوس میں ہوگا۔

5۔ مندرجہ ذیل جوابات سبق سے مطابقت رکھتے ہیں۔ (اس کے علاوہ بھی ہوسکتے ہیں)

ا (3) ہمیں ہماری گناہ آلودہ فطرت سے آزاد کردیتا ہے۔
ب (1) ہمیں خدا کے پاس واپس لاتا ہے۔
ج (2) ہمارے جرم اور سزا کو لے جاتا ہے۔
د (1) ہمیں خدا کے پاس واپس لاتا ہے۔
ہ (4) تمام گناہ کی موجودگی کو ختم کرتا ہے۔

10 درمیانی صلیب کا عنوان " خلاصی " ہونا چاہیے۔ دوسری دو (کسی بھی ترتیب میں) کے عنوانات " بغاوت " اور " توبہ " ہونے چاہیں۔